فتوی نمبر:[۱۳۶] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۱/۹/۲۹]

سوال

کیا "قوس قزح" کہنا جائز ہے؟

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعدہ!

’قوس‘کا معنی ’کمان‘ ہے، جبکہ ’قزح‘خوبصورتی یابلندی کو کہتے ہیں۔ اس سے مراد وہ مختلف رنگوں کی وہ خوبصورت کمان ہے، جو بارش کے بعد آسمانوں کی بلندی پر نظر آتی ہے۔ شریعت میں ایسی کوئی دلیل نہیں، جس میں ’قوسِ قزح‘کہنے سے منع کیا گیا ہو۔ بعض روایات وارد ہیں، جس میں قوس قزح کہنے کی ممانعت ہے، کیونکہ یہ شیطان کا نام ہے۔ لیکن وہ روایات سخت ضعیف ہیں، جن سے استدلال درست نہیں۔[السلسلة الضعیفة للألباني:۸۷۲]

ہاں اگر واقعتا کوئی ’قوس قزح‘کو شیطان کی کمان کے معنی میں سمجھے، تو پھر ہم اس لفظ کے ساتھ جڑے، اس غلط نظریے کی نفی تو کریں گے، لیکن اس نام کو ہی مکروہ سمجھنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ واللہ أعلم بالصواب

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء